بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۲۵۲	۸ نومبر ۱۹۶۸ء	۱۶ شعبان ۱۳۸۸ھ ۸ نبوت ۱۳۴۷ہش	جلد ۵۷/۲۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۷ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دُعائیں کرتے رہیں۔

۔۔ ربوہ ۷ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی کو کل شام شدید ضعف کا دورہ ہوا۔ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے معائنہ کیا نبض کمزور اور بلڈ پریشر بے قاعدہ تھا ۔ آج صبح بھی ضعف کی تکلیف ہے ۔ محترم صاحبزادہ صاحب کی تجویز کردہ نئی دوا استعمال فرما رہی ہیں ۔ احباب خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ اور آپ کی عمر میں بے اندازہ برکت ڈالے ۔ آمین اللّٰھم آمین

۔۔ کراچی ۔ ۷ نبوت (بذریعہ تار) حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی حالت قدرے بہتر ہے لیکن تاحال ٹمپریچر بھی ہے اور کمزوری اور بے چینی کی تکلیف بھی چل رہی ہے ۔ خون میں یوریا کی مقدار ۸۵ ہے احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

۔۔ میرے والد مکرم چوہدری عبد الرحیم خاں صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ گزشتہ پانچ روز سے بندش پیشاب کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔
مبارک احمد ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

۔۔ خاکسار ان دنوں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے ۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے ۔ آمین
ماسٹر بشارت احمد تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت دخل ہے

ہم جسمانی پاکیزگی کا خیال نہ کرکے بیمار ہو کر ایسے نکمے ہو جاتے ہیں کہ کوئی خدمت دینی بجا لا نہیں سکتے

"سچ تو یہ ہے کہ ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت کچھ دخل ہے ۔ کیونکہ جب ہم جسمانی پاکیزگی کو چھوڑ کر اس کے بدنتائج یعنی خطرناک بیماریوں کو بھگتنے لگتے ہیں تو اس وقت ہمارے دینی فرائض میں بھی بہت حرج ہو جاتا ہے اور ہم بیمار ہو کر ایسے نکمے ہو جاتے ہیں کہ کوئی خدمت دینی بجا نہیں لا سکتے ۔ اور یا چند روز دکھ اٹھا کر اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں بلکہ بجائے اس کے کہ بنی نوع کی خدمت کر سکیں اپنی جسمانی ناپاکیوں اور ترک قواعد حفظانِ صحت سے اوروں کے لئے وبالِ جان ہو جاتے ہیں اور آخر ان ناپاکیوں کا ذخیرہ جس کو ہم اپنے ہاتھ سے اکٹھا کرتے ہیں وبا کی صورت میں مشتعل ہو کر تمام ملک کو کھاتا ہے اور اس تمام مصیبت کا موجب ہم ہی ہوتے ہیں کیونکہ ہم ظاہری پاکی کے اصولوں کی رعایت نہیں رکھتے ۔ پس دیکھو کہ قرآنی اصولوں کو چھوڑ کر اور فرقانی وصایا کو ترک کرکے کیا کچھ بلائیں انسانوں پر وارد ہوتی ہیں اور ایسے بے احتیاط لوگ جو نجاستوں سے پرہیز نہیں کرتے اور عفونتوں کو اپنے گھروں اور کوچوں اور کپڑوں اور منہ سے دُور نہیں کرتے ان کی بے اعتدالیوں کی وجہ سے نوعِ انسان کے لئے کیسے خطرناک نتیجے پیدا ہوتے ہیں اور کیسی یک دفعہ وبائیں پھوٹتی اور موتیں پیدا ہوتی ہیں اور شورِ قیامت برپا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ لوگ مرض کی دہشت سے اپنے گھروں اور مال اور املاک اور تمام اس جائیداد سے جو جان کاہی سے اکٹھی کی تھی دست بردار ہو کر دوسرے ملکوں کی طرف دوڑتے ہیں اور مائیں بچوں سے اور بچے ماؤں سے جدا کئے جاتے ہیں ۔ کیا یہ مصیبت جہنم کی آگ سے کچھ کم ہے"؟ (ایام الصلح ص۱۰۷)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے
مسابقت کی روح کے ساتھ پیش کئے جانے والے وعدہ جات تحریک جدید

قسط دوم

۱۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا	۷۰۰ — ۰۰ نقد
۲۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ معہ بیگم و بچگان	۵۱۵ — ۰۰
۳۔ ،، صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ	۳۸۰ — ۰۰
۴۔ ،، صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مع لواحقین	۵۳۸ — ۰۰
۵۔ ،، نواب زادہ میاں عباس احمد خان صاحب معہ لواحقین	۱۳۰۶ — ۰۰
۶۔ محترمہ بیگم صاحبہ نواب زادہ مسعود احمد خان صاحب	۱۳۰ — ۰۰
۷۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب معہ لواحقین	۱۲۳ — ۰۰
۸۔ ،، میاں عبد الرحیم احمد صاحب وکیل الزراعت معہ لواحقین	۵۰۰ — ۰۰
۹۔ ،، میر سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ معہ لواحقین	۲۳۳ — ۰۰
۱۰۔ ،، ،، ،، محمود احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ معہ لواحقین	۱۱۰ — ۰۰

قارئین کرام سے ان سب افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دینی و دنیوی ترقیات اور حصول مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اوّل)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ نبوت ۱۳۴۷ہش

فرستادۂ حق اور اس کا کلام

جن بندگانِ حق کو اللہ تعالےٰ کی براہ راست راہ نمائی نصیب ہوتی ہے وہ اس وجہ سے نہیں ہوتی ہے کہ انہوں نے بڑی بڑی مذہبی کتابیں تصنیف کی ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایسی عظیم کتابیں وہ تصنیف اس لئے کرسکتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کی ان کو راہ نمائی حاصل ہوتی ہے۔ کوئی انسان محض اپنی دانشوری اور دقیق نظری سے اللہ تعالےٰ کا منظورِ نظر نہیں ہوجاتا بلکہ جب وہ ایسی حکمت و علم کی باتیں کرتا ہے جو عام عقل و خرد اور فلسفہ کی پہنچ سے بالا ہوتی ہیں تو اس وجہ سے کرسکتا ہے کہ اس کی پشت پر اللہ تعالےٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ چنانچہ جتنے انبیاء علیہم السلام ہوئے ہیں، جن میں سے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان سب سے بلند ہے ان کا کلام بلکہ عام پند و نصائح کی باتیں بھی اللہ تعالےٰ کی بخشش ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ.

ترجمہ:۔ وہی خدا ہے جس نے ایک ان پڑھ قوم کی طرف انہی میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیجا (جو باوجود ان پڑھ ہونے کے) ان کو خدا تعالےٰ کے احکام سناتا ہے، اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے، گو وہ اس سے پہلے بڑی بھول میں تھے۔

ان آیات سے واضح ہے کہ نبی اللہ اللہ تعالےٰ سے ہی راہ نمائی پا کر لوگوں کو کتاب اللہ اور حکمت کی باتیں سکھاتا ہے۔ بے شک ایک نبی اللہ کی پہچان کے لئے آیات اللہ بیان کرنا لوگوں کو پاکیزگی سکھانا اور اللہ تعالےٰ کی کتاب سنانا اور حکمت کی باتیں سکھانا ایک ذریعہ ہوسکتی ہیں۔ لیکن اگر کوئی دانشور محض دینی باتوں کو اپنے منجانب اللہ ہونے کی دلیل کے طور پر پیش کرے اور درحقیقت وہ منجانب اللہ نہ ہو۔ تو محض ایسی باتیں کرنے سے وہ منجانب اللہ ثابت نہیں ہوجاتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی اللہ اور ایک عام دانشور کی باتوں میں عظیم فرق ہوتا ہے۔ اوّل تو ایک دانشور اس وثوق اور اس یقین سے حکمت کی باتیں نہیں کرسکتا، جس طرح ایک نبی اللہ کرتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کی عقل محدود ہے اور وہ غلطی کرسکتی ہے۔ یہی وجہ ہے ایک دیانت دار دانشور جو کچھ کہتا ہے ساتھ ہی واللہ اعلم بھی کہہ دیتا ہے۔ مگر ایک نبی اللہ جو کچھ کہتا ہے اپنے ذاتی مشاہدہ اور ذاتی تجربہ کے ساتھ کہتا ہے۔ اس تعلق کی وجہ سے جو اس کو اللہ تعالےٰ کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر اگر کوئی دانشور اپنے پاس سے بنا کر اللہ کی بات کہہ کر پیش کرتا ہے۔ تو اس کو الٰہی قانون کے مطابق فوراً مفتری کی سزا ملتی ہے۔ اور وہ اپنی دانشوری کا وقار بھی کھو دیتا ہے۔

پھر ایک نبی اللہ اور دانشور کی حکمت کی باتوں میں یہ فرق بڑا نمایاں ہوتا ہے کہ دانشور اپنی باتیں ادلتا بدلتا رہتا ہے۔ اس کی حکمت جاودانی اور عالمگیر حیثیت نہیں رکھتی۔ بلکہ وہ اپنی رائے حالات کے ساتھ ساتھ تبدیل کرتا رہتا ہے۔ مثلاً ایک وقت تو وہ ایک طریق حکومت کو شیطانی کہتا ہے مگر دوسرے وقت اس کو قوم کی بہبودی کا واحد ذریعہ بیان کرنے لگتا ہے۔ کبھی وہ ایک بات کو جائز قرار دیتا ہے اور دوسرے وقت اسی کو ناجائز قرار دے دیتا ہے۔ الغرض ایک نرے دانشور کی حکمت وقت کے ساتھ ساتھ بدلتی رہتی ہے چنانچہ ایک ایسے ہی دانشور کو ایک دوسرے دانشور نے مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی رائے کے ساتھ انگریزی دوا فروشوں کی طرح یہ بھی بتا دیا کریں کہ ان کی رائے کس وقت تک مؤثر رہے گی۔

(باقی)

نعت

من تشنۂ دیدارِ تو کوچہ بکوچہ می پرم
بس حالِ من داند کسے ہر آنکہ او دارد دلم

در باغِ من فصلِ خزاں پیوستہ می دارد نشاں
غنچہ و گل پژمردہ شد گریہ و زاری مے کنم

نے آشنائے منزلم نے دستگیر و رہبرم
من بدرقہ گم کردہ ام امشب بمنزل کے رسم

قدوسیاں در حضرتش سجدہ کناں در حیرت اند
کن ذرۂ خاکی چساں خورشید ساں شد دمبدم

بزمِ جہاں آراستہ کردہ شدہ بہرِ شما
اے باعثِ کون و مکاں اے ہادیٔ عرب و عجم

دیوانگانِ عشق را جز مرگ چارہ کجا؟
بس دشنۂ ابرو بزن کن چارۂ دیوانہ ام

امجد بنوشِ بادۂ یثرب شدم پیرِ مغاں
ایں ساغرے باید بخور زاں قلزمِ جود و کرم

(محمد یعقوب امجد کھاریاں چھاؤنی)

قطعہ

کام اتنا سا تو کرنے دیجئے
مر رہے ہیں ہم تو مرنے دیجئے
جینے گر دیتے نہیں تنویرؔ کو
زیرِ خنجر سر تو دھرنے دیجئے

تنویرؔ

احمدی بچوں کی آٹھ اہم ذمہ داریاں

28

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی تقریر

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مؤرخہ ۲۰۔اخاء (اکتوبر) کو تقسیم انعامات کی تقریب پر محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے احمدی بچوں سے جو اہم خطاب فرمایا تھا وہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

پیارے بچو آپ اطفال احمدیہ ہیں یعنی وہ احمدی بچے ہیں جن کی عمر آٹھ سے پندرہ سال تک ہے اپنے سالانہ اجتماع میں تین دن گذارنے کے بعد اب اپنے گھروں کو رخصت ہونے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو اور جو نیک باتیں اور نیک عمل آپ نے یہاں سیکھے اور کئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ آپ سارا سال اس پر عمل کرتے رہیں۔ آمین۔ یہ اجتماع دُنیا کے دوسرے اجتماعوں کی طرح نہیں نہ یہ کوئی میلہ ہے کہ تین دن کھیل کود میں گزار کر گھروں کو چلے گئے۔ یہ ایک خالص دینی اجتماع ہے جس میں دینی ماحول میں تین دن گذارے ہوتے ہیں اور ایک تربیت حاصل کرنی ہوتی ہے۔

آپ کو ہمیشہ یہ بات مدِّنظر رکھنی چاہیئے کہ قوموں کی زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اس قوم کے بچوں کی صحیح تربیت ہو اور پھر آپ تو جماعتِ احمدیہ جو حقیقی اسلام کو پیش کرتی ہے کے نونہال ہیں۔ آپ پر بہت بڑی ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں اور آپ کو ابھی سے اس کے لئے تیاری کرنا ہوگی۔ آپ میں سے ہر ایک کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ آئندہ چل کر آپ کے کندھوں پر جماعت احمدیہ کے اہم کاموں کی ذمہ داری ڈالی جائے گی۔ اگر آپ نے اس عمر میں اس کے لئے تیاری نہ کی تو آپ کبھی اس اہم ذمہ داری سے عہدہ بر آ نہیں ہو سکتے۔ پس اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ آپ کا وقت بہت قیمتی ہے اور آپ اِس عمر میں جو طریق کار اختیار کریں گے وہی آپ کی آئندہ زندگی پر اثر انداز ہوگا۔ پس اس وقت کی قدر کریں اور اس کو ضائع نہ ہونے دیں کیونکہ جو وقت ہاتھ سے نکل جائے وہ کبھی واپس نہیں آیا کرتا آپ کے لئے ضروری ہے کہ ابھی سے مندرجہ ذیل باتوں پر خاص توجہ دیں۔

(۱) نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جہاں نماز کا ذکر کیا ہے وہاں اقامۃ الصّلوٰۃ آیا ہے یعنی نماز کو قائم کرنا جس کا مطلب یہ ہے کہ نماز کو اس کے تمام لوازمات کے ساتھ باجماعت ادا کرنا چاہیئے۔ لوازمات میں صحیح طریق پر وضو کرنا نماز کے سب ارکان کو ٹھہر ٹھہر کر وقار کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے۔ نماز اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضری ہے۔ اس کے آداب کا پورا خیال رکھنا چاہیئے۔ نماز کا ترجمہ یاد کرنا بھی ضروری ہے تا پڑھتے وقت اس کو اچھی طرح سمجھ کر پڑھا جائے تا دل پوری طرح پگھل کر اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھک جائے۔ نماز میں دعائیں مانگنا چاہیئے اپنے لئے بھی اور اپنے سب بھائیوں کے لئے بھی جو دوسرے احمدی بچے نماز میں سُست ہوں ان کو نماز کی تلقین کرتے رہنا چاہیئے۔

۱۔ حدیثِ نبوی میں آیا ہے کہ سات سال کی عمر تک بچے کو نماز کے لئے زبانی کہا جائے اس کے بعد اگر نہ مانے تو سزا دی جائے گی اس سے نماز کی اہمیت کا پتہ لگتا ہے۔

۲۔ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "بندہ سے سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ ان حدیثوں سے آپ پر نماز کی اہمیت واضح ہو گئی ہوگی۔

(۲) سچ بولنا۔ اسلام نے سچ بولنے پر بڑا زور دیا ہے۔ درحقیقت سچ پر انسان اگر پختگی سے قائم ہو جائے تو پھر باقی سب گناہ اس سے دُور ہو جاتے ہیں کیونکہ جب وہ کوئی گناہ کرنے لگے گا تو خیال آئے گا کہ اگر لوگوں نے اس کے متعلق پوچھ لیا تو جھوٹ بول کر اس کو چھپا تو سکتا ہوں لیکن بہرحال سچ بولنا ہے اس لئے بہتر ہے کہ بُرے فعل سے اجتناب کیا جائے۔ رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے سچ بولنے کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچ کو لازم پکڑو کیونکہ سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ اور نیکی جنت کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ انسان سچ بولتا ہے اور سچائی کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ خدا کے حضور صدیق لکھا جاتا ہے۔ تم جھوٹ سے بچو حقیقت یہ ہے کہ جھوٹ بُرائی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور بُرائی جہنّم کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ خدا کے حضور کذاب لکھا جاتا ہے۔"

(۳) تحصیل علم۔ مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ علم حاصل کرے اس کے لئے بھی رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی ہے۔

"حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علم کا حصول ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

(۴) وقت کا ضیاع۔ اس سے بچنا چاہیئے اور اپنے اوقات زیادہ سے زیادہ مفید کاموں میں خرچ کرنے چاہئیں۔ اور بے فائدہ گپوں میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔

(۵) مستقل مزاجی۔ جو نیک کام شروع کیا جائے اس پر ہمیشہ قائم رہو یہ نہ ہو کہ چار دن کیا اور پھر چھوڑ دیا۔

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ وہ نیک عمل محبوب اور پسند ہوتا ہے جس پر کام کرنے والا مداومت کرتا۔"

(۶) شجاعت۔ یہ بہت بڑا اسلامی خُلق ہے اور اس کی عادت بھی بچپن سے ہی پڑتی ہے۔ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ شجاع تھے احادیث میں آتا ہے کہ

"حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بہت خوبصورت بہت سخی اور سب سے زیادہ شجاع تھے۔ حضرت انس رضؓ نے بیان کیا کہ اہل مدینہ نے ایک رات شور سُنا۔ انہیں خطرہ محسوس ہُوا جب صحابہ تیار ہو کر باہر نکلے تو کیا دیکھتے ہیں کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم ابو طلحہ رضؓ کے گھوڑے پر بغیر زین کے سوار ہیں۔ تلوار لٹکائی ہوئی ہے اور واپس تشریف لا رہے ہیں ہمیں دیکھا تو فرمایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس گھوڑے کو تو میں نے سمندر کی طرح پایا یعنی چال اس کی بہت تیز اور عمدہ ہے۔"

جنگِ بدر کا واقعہ ہے کہ دو نوعمر بچوں نے شجاعت کا نہایت اعلےٰ نمونہ دکھایا اور شہید ہو گئے۔

"حضرت عبدالرحمان بن عوف رضؓ سے مروی ہے کہ بدر کے دن میں صف میں کھڑا تھا۔ میں نے اپنے دائیں بائیں دیکھا تو دو نوعمر لڑکے تھے مجھے خیال گذرا کہ میرا دایاں یا بایاں پہلو آج ان کی وجہ سے محفوظ نہیں۔ میں ابھی اس ادھیڑ بن میں ہی تھا کہ ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے چھپ کر مجھ سے کہا۔ چچا! مجھے ابو جہل دکھائیے۔ میں نے کہا "بھتیجے تجھے اس سے کیا سروکار"؟ اس نوجوان نے جواب دیا میں نے خدا سے عہد کیا ہے کہ اگر میں نے اُسے پایا تو میں اُسے قتل کروں گا یا اس راہ میں خود جان دے دوں گا۔ ابھی میں نے اس کو جواب نہیں دیا تھا کہ دوسرے نوعمر نے رازدارانہ طور پر وہی کہا جو پہلے نے کہا تھا۔ مجھے اس پر بہت خوشی ہوئی اگر میں بھرپور جوانوں کے درمیان ہوتا تو اتنی خوشی نہ ہوتی۔ میں نے ان دونوں کو اشارہ سے ابو جہل بتایا ہی تھا کہ وہ باز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی مانند تڑپا چھپٹے اور اس کو قتل کر دیا یہ نوجوان عفراء کے بیٹے تھے (ایک کا نام معوذ تھا اور دوسرے کا معاذ)

(۷) صحت اور تندرستی:۔

باقاعدگی کے ساتھ ورزش کرنا بھی ضروری ہے۔ ورزش اور کھیل کی عادت بچپن سے ہی پڑتی ہے۔ ورزش سے جسم توانا اور تندرست رہتا ہے اور ایک مومن اپنی دینی ذمہ داریاں بطریق احسن ادا کر سکتا ہے۔ بیمار آدمی نہ تو نماز صحیح طور پر پڑھ سکتا ہے اور نہ دوسرے دینی کام کما حقہٗ ادا کر سکتا ہے اس لئے حدیث میں آیا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ اپنے اس مومن بندے کو زیادہ پسند کرتا ہے جس کی صحت اچھی ہو۔

(۸) جسم اور ماحول کی صفائی:۔

اپنے جسم اپنے گھر اور محلہ کو صاف رکھنا ضروری ہے۔ گندگی کو اسلام نے پسند نہیں کیا۔ حدیث میں آتا ہے کہ

۱۔ "اگر میری امت پر یہ گراں نہ ہوتا تو میں ان کو نماز سے پہلے وضو کے وقت کیساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔"

۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی راستہ میں چلا جا رہا تھا کہ اس نے کانٹوں والی ٹہنی راستہ میں پڑی دیکھی تو اس کو ہٹا دیا۔ اللہ تعالےٰ نے اس کی قدردانی فرمائی اور اُسے بخش دیا۔"

اس سے آپ کو احساس ہوگا کہ ہمارے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم صفائی پر کس قدر زور دیتے تھے۔

(۸) دوسروں کی چیزوں کو خراب اور ضائع کرنے سے اجتناب کرنا بھی اخلاق میں شامل ہے۔ اکثر بچے دوسرے کی چیز کو دیکھ کر خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ طریق اسلام ہرگز پسند نہیں کرتا۔ پس آپ کو چاہیئے کہ اس قسم کی حرکات سے ہمیشہ بچتے رہیں۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے خاص فضل سے آپ کو ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وہ قادر و توانا خدا اپنے فرشتوں کو آپ کی تربیت کے لئے مقرر فرمائے اور آپ اسلام و احمدیت کے سچے جاں نثار خادم بن جائیں۔ آپ کا ہر کام اللہ تعالےٰ کی رضا کے تحت ہو اور اللہ تعالےٰ آپ کے ذریعہ سے جلد سے جلد اسلام اور احمدیت کی کامیابی کا دن قریب تر لے آئے۔

آمین ثم آمین

خاکسار

مرزا منور احمد

انگلستان میں وقف عارضی

مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب گلزار لندن سے اپنی رپورٹ میں حضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز لکھتے ہیں:۔

"خاکسار ۳۰۔ جون کو اجتماعی دعا کے بعد لندن مشن ہاؤس سے برمنگھم وقف عارضی کے لئے روانہ ہوا۔ جس انگریز خاتون کے گھر خاکسار کی رہائش تھی وہ ہستی باری تعالےٰ کے بارہ میں شکوک و شبہات میں مبتلا تھی اسے ایک ہفتہ تک تبلیغ کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور وقف عارضی کی برکات کی وجہ سے اس کے تمام شکوک اللہ تعالےٰ کی ہستی کے بارہ میں دُور ہو گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

برمنگھم میں ۱۹ احمدی احباب کے گھروں میں جا کر نمازوں میں باقاعدگی کی طرف توجہ دلائی خدا تعالےٰ کے فضل سے عمدہ اثر ہوا اور غیراز جماعت دوستوں نے بھی ہمارے ساتھ نمازیں ادا کیں اور آئندہ ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں دو اجلاس ہوئے جن میں ۳۰۲ افراد حاضر تھے ان اجلاسوں میں احباب کو تسبیح و تحمید، اطاعت نظام، وقف عارضی کی اہمیت، چندوں کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ دلائی گئی۔ کچھ افراد نے چندہ دیا اور آئندہ باقاعدگی سے ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ لجنہ اماء اللہ کی تربیت کی بھی کوشش کی گئی۔"

بیرونی ممالک کے واقفین وقف عارضی کے لئے قاعدہ یہی ہے کہ وہ درخواستیں انچارج مبلغ کو پیش کریں پھر جو جماعت ان کے لئے مقرر کی جائے اس میں تعلیم قرآن کریم اور تربیت کا فریضہ سرانجام دے کر رپورٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ کی خدمت میں ارسال کریں۔ یہ رپورٹ حضور کی طرف سے دفتر میں آجاتی ہے اور ان کا نام واقفین کے ریکارڈ میں درج کر لیا جاتا ہے۔

ابو العطاء جالندھری

نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ، پاکستان

ہمارا جلسہ سالانہ اور احمدی خواتین کا فرض

(حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہر سال اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ خاص برکات اپنے ساتھ لاتا ہے اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ دلوں کے زنگ اتر جاتے ہیں حقیقی اسلام کا پیغام ہزاروں لوگوں تک پہنچتا ہے۔ دور دور سے لوگ آکر اپنے عزیزوں سے اپنے احمدی بھائی بہنوں سے ملتے ہیں اور دل میں ایک مسرت پاتے ہیں۔ اپنے پیارے امام کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ آپ کی دلنشیں تقاریر سننے کا موقع ملتا ہے۔ یہ دن روز روز نہیں آتے پورے سال کے بعد آپ کو یہ موقع ملتا ہے۔ بہت سے ایسے ہیں جو بعض مجبوریوں کے باعث کئی کئی سال نہیں آ سکتے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اس سال جلسہ سالانہ پر آنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان خوش بختوں میں سے بنائے جو جلسہ سالانہ کی برکات سے فائدہ حاصل کرنے والی ہیں۔ قربانی وہی کامیاب ہو سکتی ہے جو امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلد سے جلد اور اس کے تقاضے کے مطابق کی جائے۔ اس لئے آنے والی خوش قسمت بہنوں کے لئے چند باتیں تحریر کرتی ہوں تا ان پر وہ عمل کریں اور جلسہ سالانہ کی برکات سے فائدہ اٹھا سکیں۔

۱۔ اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر ہنگامی صورت میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ عورتیں روٹی پکائیں اس لئے جلد سے جلد باہر سے آنے والی وہ خواتین جو لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام ٹھہرنے کا ارادہ رکھتی ہیں اپنے نام اور پتے سے اطلاع دیں یہ بھی لکھیں کہ ان کا قیام کہاں ہوگا اور وہ روٹی تنور پر پکا سکتی ہیں یا لوہ پر۔

۲۔ عہدہ داران لجنات بھی اپنی اپنی لجنہ میں اس تحریک کو پیش کر کے فہرستیں بنا کر بھجوائیں لیکن یہ ضرور وضاحت ہو کہ یہ بہنیں کہاں ٹھہریں گی تا ڈھونڈنا مشکل نہ ہو۔

۳۔ جلسہ کے پہلے دن صبح کے وقت ٹکٹ سٹیج اور ٹکٹ حلقہ خاص حاصل کرنے کی وجہ سے شور اور ہجوم دروازوں کے پاس بہت ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بہت سی خواتین سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی افتتاحی تقریر نہیں سن سکتیں آنے والی خواتین اس بات کو نوٹ کر لیں کہ وہ ۲۵ اور ۲۶ کی درمیانی رات ٹکٹ خاکسار سے یا صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ سے حاصل کر لیں تا صبح کے وقت ٹکٹ دینے پر وقت خرچ نہ ہو۔ ٹکٹ کے متعلق یاد رکھیں کہ سٹیج کا ٹکٹ بوڑھی مستورات۔ صحابیات۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواتین۔ تمام لجنات کی صدر صاحبان۔ امرائے ضلع کی بیویوں۔ لجنہ مرکزیہ کی عہدہ داران اور بہت دور سے آنے والی خواتین کو ہی دیا جاتا ہے۔ اگر آپ اس فہرست میں نہیں آتیں تو ٹکٹ حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں۔

۴۔ اس سال جلسہ سالانہ کے پہلے دن یعنی ۲۶۔ دسمبر بروز جمعرات حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ عورتوں سے خطاب فرمائیں گے اس لئے بہنیں وقت سے پہلے پہنچنے کی کوشش کریں تا حضور کی تقریر اطمینان سے سن سکیں۔

۵۔ عورتوں کو چاہیئے کہ جلسہ گاہ میں جتنی ممکن ہو سکے خاموشی کا خیال رکھیں تا ان کے باتیں کرنے کی وجہ سے دوسروں کو تکلیف نہ ہو۔ بجائے پھرنے اور باتیں کرنے کے تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھتی رہیں۔ یہ دن خاص برکات کے ہوتے ہیں۔ اجتماعی طور پر دعاؤں کے دن ہوتے ہیں اس لئے خاص زور دعاؤں پر ان دنوں دیں۔

۶۔ سب سے ضروری امر یہ ہے کہ آنے والی خواتین جلسہ گاہ اور اس کے ماحول کی صفائی کا بے حد خیال رکھیں۔ راستوں میں گند نہ ہونے دیں۔ کھانے کے چھلکے وغیرہ کوڑے کے ڈرم اس دفعہ لگائے جا رہے ہیں ان میں ڈالیں۔ اگر ہر آنے والی خاتون اور ہر ربوہ کی عورت یہ عہد کر لے کہ جلسہ سالانہ کے دنوں میں صفائی کا خاص خیال رکھے گی تو ہماری جلسہ گاہ اور اس کا اردگرد کا ماحول بہت ستھرا اور پاکیزہ رہ سکتا ہے۔

۷۔ تمام لجنات کی عہدہ داران یہ اعلان جلسہ سے قبل بار بار خواتین کو پڑھ کر سنائیں بعض دیہات میں جہاں باقاعدہ لجنہ کی تنظیم ابھی تک نہیں ہوئی وہاں کے صدر صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ یہ ہدایات اپنے قصبہ یا گاؤں کی مستورات کو سنا دیں۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے گیارھویں سالانہ اجتماع کی

مختصر روداد

(قسط نمبر ۲)

مجلس شوریٰ

۱۸ اکتوبر کو ہی رات آٹھ بجے لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ کا زیر صدارت حضرت صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد ایجنڈے میں درج شدہ تجاویز پر عام بحث ہوئی اور کثرت رائے سے حسب ذیل فیصلہ جات ہوتے نیز دیں ۱۹۶۸-۶۹ء کے لئے ۸۵۲۰۰ روپے کا بجٹ آمد و خرچ منظور کیا گیا۔

۲۔ بیرونی لجنات اپنے سالانہ اجتماع کے موقع پر یا کسی خاص موقع پر بعض اوقات مرکزی نمائندوں کو مدعو کرتی ہیں اور بے اوقات اسراف سے کام لیتی ہیں۔ انہوں نے پہلے سے اس کے لئے کوئی بجٹ منظور نہیں کیا ہوتا۔ بہت سی لجنات کی صدر اپنی مجلس عامہ یا مجلس عاملہ کے مشورے کے بغیر محض اپنی ذمہ داری پر ایسا قدم اٹھا لیتی ہیں اس لئے آئندہ جب کوئی لجنہ سالانہ اجتماع یا کوئی ایسی تقریب منعقد کرنا چاہے جس میں مرکزی نمائندے نے بھی شرکت کرنا ہو تو اوّل اپنی مجلس عاملہ کے مشورے کے بعد اس کا بجٹ بنائے پھر مرکز سے منظوری لینے کے بعد اس جلسہ کا اعلان کرے۔

۳۔ بیرونی لجنات کے آمد و خرچ کے حسابات سے متعلق بعض اوقات شکایات پریذیڈنٹوں یا مربیوں کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں۔ اسلئے لجنہ مرکزیہ اس سال ایک آڈیٹر رکھے جو کام کرنے کا تجربہ رکھتا ہو۔ بیرونی لجنات میں جا کر ان کے حسابات چیک کرنے اور آمد بڑھانے کی کوشش بھی کرے۔ اس کے علاوہ مرکزی ادارہ جات لجنہ کے حسابات کی چیکنگ بھی کرے۔ فیصلہ ہوا کہ انجمن سے فارغ التحصیل آڈیٹر کو ترجیح دی جائے۔ اس کے لئے باقاعدہ بجٹ برائے تنخواہ و اخراجات سفر بجٹ میں رکھے جائیں۔

۴۔ لجنہ ربوہ کی طرف سے یہ تجویز پیش ہوئی کہ آئندہ پردے کی پابندی نہ کرنے والی خواتین کو لجنہ کا کوئی عہدہ ہرگز نہ دیا جائے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

۵۔ لجنہ اماء اللہ کے قواعد میں کچھ تبدیلیاں کی گئیں۔ جن میں نمایاں یہ دو ہیں

(۱) آئندہ ہر لجنہ کی ممبرات کو صرف اپنی صدر کے انتخاب کا حق دیا جائے گا مجلس عاملہ صدر لجنہ خود منتخب کرے گی

(۲) ہر تین سال کے بعد مقامی صدر لجنہ کا انتخاب ہوا کرے۔

۶۔ آئندہ سال لجنات اماء اللہ بھرپور کوشش کر کے مسجد نصرت جہاں کے لئے تیس ہزار روپے اکٹھے کر کے اس فرض سے سبکدوش ہوں۔ نیز سائنس بلاک جامعہ نصرت کی تعمیر کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظور کردہ رقم ۔/۲۵۰۰۰ ایک سال میں جمع کرنے کی کوشش کریں۔ اس وقت تک صرف گیارہ ہزار جمع ہوا ہے۔ جب تک پوری رقم جمع نہ ہو سائنس کی کلاسز کا اجراء نہیں ہو سکتا۔

دوسرا دن ۱۹ اکتوبر

پروگرام کے مطابق ٹھیک آٹھ بجے زیر صدارت حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ تلاوت قرآن مجید سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ نظم کے بعد معیار دوم کا تقریری مقابلہ شروع ہوا۔

تقریری مقابلہ معیار دوم

اس مقابلے میں ایف اے اور بی اے کی طالبات کو حصہ لینے کی اجازت تھی۔ وقت فی تقریر ۷ منٹ دیا گیا۔ عنوانات حسب ذیل تھے۔

۱۔ تحریک تعلیم القرآن ۲۔ اسلامی پردہ ۳۔ تمام سماجی برائیوں کا حل اسلام میں ہے۔ ربوہ۔ جھنگ۔ لاہور۔ سرگودھا۔ سیالکوٹ۔ کراچی۔ اور پشاور کی دس ممبرات نے اس مقابلے میں حصہ لیا اوّل۔ دوم اور سوم آنے والی لڑکیوں کے نام یہ ہیں۔

اوّل۔ طیبہ صدیقہ ربوہ

قدسیہ نسرین کراچی

دوم۔ سعیدہ عصمت ربوہ

سوم۔ حفیظہ صادقہ ربوہ

خاص انعام امۃ الحفیظ پشاور کو دیا گیا اس مقابلے کے لئے منصفین کے فرائض ان خواتین نے سرانجام دئے

۱۔ محترمہ جمیلہ عرفانی صاحبہ کراچی

۲۔ محترمہ امۃ الرحمٰن پراچہ اسلام آباد

۳۔ محترمہ رضیہ درد صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ

حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کا خطاب

معیار دوم کے تقریری مقابلے کے بعد ٹھیک ۹ بجکر ۵ منٹ پر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی کا خطاب شروع ہوا۔ آپ کی تقریر الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ یہ تقریر آدھ گھنٹے تک جاری رہی۔ اسکے بعد معیار سوم کا تقریری مقابلہ

تقریری مقابلہ معیار سوم

اس مقابلے میں میٹرک پاس یا میٹرک کی ان طالبات کو حصہ لینے کی اجازت تھی۔ جن کی عمر پندرہ سال سے زائد ہو۔ ہر مقررہ کو پانچ منٹ تک تقریر کرنے کی اجازت دی گئی۔ عنوانات حسب ذیل تھے۔

(۱) حضرت مسیح موعودؑ کا عشق قرآن مجید سے" ۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سلوک دشمنوں کے ساتھ۔ ۳۔ اسلام کی اخلاقی تعلیم۔

کل چودہ لجنات کی سترہ مقررات نے حصہ لیا۔ نتیجہ حسب ذیل ہے۔

اوّل۔ امۃ الکریم ربوہ

دوم۔ راشدہ پروین راولپنڈی

" امۃ البصیر کھوکھر کراچی

سوم شاہدہ اسلام ربوہ

خاص انعامات: ۱۔ امۃ المعبود ربوہ

۲۔ ناصرہ اعوان ملتان

۳۔ نعیمہ چوہدری چنیوٹ

منصفین کے نام یہ ہیں:۔

۱۔ محترمہ صادقہ میر صاحبہ گوجرانوالہ

۲۔ محترمہ حامۃ البشریٰ صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ

۳۔ محترمہ شاکرہ صاحبہ لاہور

اس کے بعد سیکرٹری صاحبہ لجنات بیرون بیگم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے بیرونی لجنات کی سالانہ رپورٹ سنائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا خطاب

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لانا تھا چنانچہ ساڑھے دس بجے ہی سے ناصرات الاحمدیہ کی ننھی ننھی بچیاں اپنے اپنے جھنڈے تھامے ہوئے حضور کی گذرگاہ کی دونوں جانب مجسم انتظار بنے کھڑی تھیں ـــــ عین وقت پر حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے۔ اور حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے جلسہ گاہ کے صدر دروازے پر آپ کا استقبال کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے کرسئی صدارت پر رونق افروز ہوتے ہی محترمہ امتیاز بیگم صاحبہ نے سورۃ جمعہ کی تلاوت کی جس کے بعد حضرت صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے مختصر سا خطاب فرمایا۔

آپ نے لجنات اماء اللہ کی نمائندگی کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کو یقین دلایا کہ گذشتہ سال لجنہ اماء اللہ نے حضور کی جاری فرمودہ مبارک تحریکات ترک رسومات۔ سکیم تعلیم القرآن اور بجٹ وقف جدید کو کامیاب بنانے کی حتی الامکان کوشش کی ہے۔ اور تمام ممبرات آئندہ بھی سرگرمی سے مصروف عمل رہنے کا عزم کرتی ہیں بفضلہ تعالیٰ۔

نیز آپ نے حضرت اقدس کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری ان کوششوں میں برکت ڈالے۔ ہماری کمزوریوں کو دور کردے ہر کمی کو خود ہی پورا کردے ــــ اور وہ دن قریب لائے۔ جب ہم سو فیصدی ان تحریکات پر عمل پیرا ہو نے میں کامیاب ہو سکیں۔

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی کے اس خطاب کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا روح پرور خطاب شروع ہوا۔ آپ نے تشہد۔ تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا ــــ ایک مومن اور مومنہ کے مقام کا تعین خوف اور رجاء کے مقامات ملکر کرتے ہیں۔ ایک طرف تو اس کا دل خدا تعالیٰ کے خوف سے لرزاں و ترساں رہتا ہے اور دوسری طرف جب وہ اپنے رب کی رحمتوں کی وسعت پر نگاہ ڈالتا ہے تو اپنی کمزوریوں کو بھول جاتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اسکی رحمتوں کی چادر میں اپنے آپ کو ڈھانپ لے۔

حضور نے "خوف" اور "رجاء" کی تشریح آیات قرآنیہ کی روشنی میں کی اور فرمایا جس کے دل میں حقیقی خدا کا خوف پیدا ہو جائے وہ اپنے نفس کی گری ہوئی خواہشات کی پیروی کرنا ضرور چھوڑ دے گا اور جینہ کہ ایسا نہیں کرتا جنت میں اسے ٹھکانا نہیں مل سکتا۔ پس ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا کی جنت حاصل کرنے کے لئے اپنی مرضی کو خدا کی مرضی پہ قربان کر دیا جائے ــــ یہ دنیا چند روزہ ہے۔ اس کی آسائشیں فانی۔ اس کے اموال فانی۔ اسکی ہر چیز فانی ہے۔ اس کی خاطر اس بادشاہ سے منہ کیسے موڑا جا سکتا ہے۔

حضور نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول

احمدی مستورات کے نیک نمونے

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے زیورات کی پیشکش

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اسلام کی حفاظت اور اس کی اشاعت کے لئے مستورات نے اپنے پیارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دے

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ تعمیر مساجد بیرون کے لئے جن بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ ان کی تازہ فہرست حسب ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ الہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

۲۷۹۔ محترمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ چوہدری انتصار احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ = بالیاں طلائی دو عدد

۲۸۰۔ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری علی اکبر صاحب قلعہ جے سنگھ۔ ضلع گوجرانوالہ = بالیاں طلائی دو عدد

۲۸۱۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ عبدالوہاب صاحب حلقہ رحمان پورہ لاہور = انگوٹھی طلائی ایک عدد

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی

سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن میں اپنے موعودہ عطیات سو فیصدی ادا فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے نوازے۔ آمین۔

نمبر شمار	اسماء معطیان	رقم عطیہ
۱۔	مکرم جان محمد صاحب چک ۹ / ۱۲۰ ٹی ڈی اے ضلع سرگودھا	۱۰۰ — ۔۔
۲۔	” چوہدری برکت علی صاحب ”	۲۵ — ۔۔
۳۔	” ” بشیر الدین صاحب ” ”	۲۵ — ۔۔
۴۔	” ” عبدالرب صاحب ” ”	۱۰ — ۔۔
۵۔	” ” مستری عبدالعزیز صاحب بورے والا ضلع ملتان	۱۰۰ — ۔۔
۶۔	” ماسٹر فضل کریم صاحب خادم چک ۱۳ جنوبی سرگودھا	۵۱ — ۔۔
۷۔	” چوہدری ہدایت اللہ صاحب مرحوم از محترمہ حمیدا اختر صاحبہ دارالصدر شرقی ربوہ	۱۰ — ۔۔
۸۔	” منشی محمد صادق صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۵ — ۔۔
۹۔	” محترم مرزا برکت علی صاحب ” ”	۱۰۰ — ۔۔
۱۰۔	” سردار محمد احمد صاحب منور ”	۱۰ — ۔۔
۱۱۔	” خواجہ عبدالقیوم صاحب ” ”	۱۰۰ — ۔۔
۱۲۔	” بابو محمد بخش صاحب انبالوی ” ”	۱۰ — ۔۔
۱۳۔	” محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب گنگی ”	۱۰۰ — ۔۔
۱۴۔	” نذیر احمد صاحب سرلنگی دارالرحمت وسطی ربوہ	۴۰۰ — ۔۔
۱۵۔	” ماسٹر عبدالکریم صاحب ” ”	۵۱ — ۔۔
۱۶۔	” مرزا عبدالسمیع صاحب ” ”	۵۰ — ۔۔
۱۷۔	” چوہدری عبداللطیف صاحب اٹھ کھاریاں حال چک ۱۵۸ ایچ بی بہاولنگر	۱۰۰ — ۔۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

وقف جدید کے پروگرام کا ایک لازمی حصہ!

ہندوؤں میں تبلیغ اسلام کے لئے جدوجہد ہے

دوستوں کو اس امر کی اطلاع ہوگی کہ مجلس مشاورت ۱۹۶۸ء کے فیصلہ جات کی رو سے ہندوؤں میں تبلیغ اسلام وقف جدید کے پروگرام کا ایک لازمی حصہ قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ شوریٰ کے فیصلہ جات کے مطابق مختلف جماعتوں میں اس چندہ کی رقم کی تقسیم کر کے جماعتوں کو اس کی اطلاع بھی دے دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں متعدد جماعتوں کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس میں حصہ لینے کا عہد کیا گیا ہے۔ اور بعض جماعتیں اس میں اپنے عہد کو گرمجوشی کے ساتھ پورا بھی کر رہی ہیں۔

ذیل میں ایسی جماعتوں کی فہرست دی جا رہی ہے۔ جنہوں نے اس عظیم جدوجہد میں عملی طور پر حصہ لیا ہے اور دفتر ہذا کو بھجوایا ہے۔ کہ وہ اوّل تو یکمشت ورنہ اقساط کے ساتھ اسلام کی برتری اور بہبودی کے لئے انشاء اللہ العزیز اس میں کوشاں ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ایسے احباب کو توفیق عطا فرمادے کہ وہ دین کی برتری کے لئے اس عظیم الشان عہد کو نبھائیں جو انہوں نے امام وقت کے ہاتھ پر بیعت کرتے وقت کیا تھا

۱۔ جماعت احمدیہ لودھراں

۲۔ جماعت احمدیہ حلقہ مزنگ (لاہور)

۳۔ ” ” ” ” باغبانپورہ (لاہور)

۴۔ ” ” ” ” سیالکوٹ شہر

۵۔ ” ” ” ” ڈیرہ غازیخان

۶۔ ” ” ” ” کراچی

۷۔ ” ” ” ” حسن ابدال

مندرجہ بالا جماعتوں کی طرف سے عملاً اس مد میں رقوم وصول ہو رہی ہیں۔ دیگر جماعتوں کے عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ خزانہ میں رقم بھیجتے وقت کوپن پر یا علیحدہ خط کے ذریعے یہ صراحت فرمادیں۔ کہ یہ رقوم "چندہ وقف جدید برائے ہندوؤں میں تبلیغ اسلام" کے لئے ہے۔ تاکہ ان رقوم کا صحیح کھاتے میں اندراج ہو سکے۔ (ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری رحمت خان صاحب ولد مکرم چوہدری خوشی محمد صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور کے مندرجہ ذیل ورثاء نے درخواست دی ہے کہ والد صاحب مرحوم کی امانت تحریک جدید ربوہ میں زیر کھاتہ ۱۱۱۸ مبلغ ۲۳۸۔۶۰ روپے بقایا موجود ہے یہ رقم ہماری والدہ محترمہ مسماۃ حیات بی بی صاحبہ کو دلادی جائے۔ ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے ۱۔ نذیر احمد خان صاحب ۲۔ بشیر احمد خان صاحب ۳۔ نصیر احمد خان صاحب ۴۔ منیر احمد خان صاحب پسران چوہدری رحمت خان صاحب مرحوم ۵۔ زبیدہ خانم صاحبہ ۶۔ صفیہ خانم صاحبہ دختران مرحوم۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

گمشدہ رسید بکس

مکرم محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں کہ رسید بک ۱۷۵۲ گم ہو گئی ہے۔ اسی طرح مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ داؤد خیل ضلع میانوالی نے اطلاع دی ہے کہ ان کی دو عدد رسید بکیں نمبری ۱۷۲۰، ۱۷۲۱ بھی کہیں گم ہو گئی ہیں اس لئے جملہ احباب جماعت کو اطلاع کی جاتی ہے کہ ان مذکورہ رسید بکس پر کوئی چندہ نہ دیں اور اگر کسی دوست کے علم میں یہ رسید بکس ہوں تو نظارت ہذا کو فوری بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی میں صدر ایوب کی تقریر

راولپنڈی ۷ نومبر۔ صدر ایوب نے علاقائی تعصب کو ہوا دینے والے لوگوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ قوم کے اتحاد کو نقصان پہنچانے میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے ایسے لوگ خود غرض اور تنگ نظر ہیں اور میٹھی میٹھی باتوں سے تعصب کا زہر پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ صدر ایوب نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے ذہن و عمل میں ہم آہنگی اور مطابقت پیدا کریں۔ اور پورے ملک کی ترقی کیلئے کوشاں رہیں۔ کیونکہ کوئی بھی علاقہ الگ تھلگ رہ کر ترقی نہیں کر سکتا

صدر ایوب آج شام یہاں پاکستان کونسل برائے قومی یکجہتی کے قیام کی چوتھی سالگرہ کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے، اس تقریب کا اہتمام پاکستان کونسل راولپنڈی نے کیا تھا۔ صدر مملکت نے کہا کہ علاقائی تعصب پھیلانے والے لوگ عوام کو گمراہ کر رہے ہیں اور قومی اتحاد اور وحدت کے خلاف سرگرمیوں میں مصروف ہیں لیکن ان خود غرض اور تنگ نظر لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ اپنے مذموم عزائم میں ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے۔

پاکستان کونسل ملک کے دونوں صوبوں کے درمیان اتحاد اور افہام و تفہیم کو فروغ دینے کے لئے جو کوششیں کر رہی ہے صدر ایوب نے ان کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ قومی اتحاد کے مسئلہ کا صرف پاکستان کو ہی سامنا نہیں دنیا کے تمام ممالک خصوصاً نو آزاد ممالک کو یہ مسئلہ درپیش ہے یہ ایک حقیقت ہے کہ جب کوئی قوم آزادی سے ہمکنار ہو جاتی ہے تو وہ ان مقاصد کو فراموش کر دیتی ہے جن کے لئے اس نے آزادی کے حصول کی جدوجہد کی تھی۔ ہمیں بھی اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لئے زبردست اتحاد اور سخت محنت سے کام کرنا ہوگا۔

ترقیاتی مساعی

انہوں نے کہا کہ قومی یکجہتی کبھی ملک کو دی نہیں جاتی بلکہ اسے حاصل کرنے کے لئے محنت کرنی پڑتی ہے۔ پاکستان کونسل قومی یکجہتی کے لئے جو کوششیں کر رہی ہے اس کے مفید نتیجے کچھ عرصہ بعد ہی برآمد ہوں گے۔ یہ مساعی جاری رہنی چاہئیں۔ پاکستان کونسل کے نعرۂ علم دلیہ اتحاد۔ کا ذکر کرتے ہوئے صدر ایوب نے کہا کہ ہمیں عوام میں سے ناخواندگی اور جہالت کو ختم کرنا ہوگا۔ اس تقریب میں جن فنکاروں نے "دس سنہرے سال" کے عنوان سے رقص پیش کیا صدر ایوب نے ان کی تعریف کی۔

دیہات میں چینی کی تقسیم

لاہور ۷ نومبر۔ صوبائی حکومت نے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ دیہات میں فوری طور پر چینی کی فراہمی کے انتظامات کریں اس سلسلہ میں تجویز پیش کی گئی ہے کہ دیہات میں یونین کونسلوں کی وساطت سے چینی تقسیم کی جائے گی۔ اور ہر تحصیل میں تھوک چینی کے کم از کم چار ڈپو قائم کئے جائیں تاکہ عوام کو کسی قسم کی دقت نہ ہو۔

امن مذاکرات میں محاذ آزادی کی شرکت پر صدر تھیو کی برہمی

واشنگٹن ۶ نومبر۔ شمالی ویٹ نام پر بمباری بند کر دینے کے فیصلہ پر جنوبی ویٹ نام کے صدر تھیو نے جس برہمی کا اظہار کیا ہے اسکی شدت کم کرنے کے لئے جنوبی ویٹ نام میں امریکی حکام نے شروع کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ پیرس میں ہونے والے امن مذاکرات میں فوجی محاذ آزادی کی شرکت پر صدر تھیو نے شدید ناگواری کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا تھا کہ مذاکرات میں جنوبی ویٹ نام شرکت نہیں کرے گا۔

صدر جانسن کے بمباری بند کرنے اور امن مذاکرات میں فوجی محاذ آزادی کو شرکت کی دعوت دینے پر امریکی حکام نے بھی مختلف ردعمل کا اظہار کیا ہے امریکی انتظامیہ نے کہا ہے کہ اس کے باوجود صدر جانسن کے اس اقدام کو کامیاب بنانے کی تمام کوششیں کی جائیں گی۔

کومیلا کے قریب گیس کے ذخائر

چاٹگانگ ۶ نومبر۔ ضلع کومیلا کے مقام باخر آباد میں کافی گیس کے ذخائر ملنے کی تصدیق امید پیدا ہو گئی ہے اس مقام پر پاکستان شیل کمپنی نے آٹھ ہزار فٹ گہرا کنواں کھودا ہے جس سے گیس ملنے کے روشن امکانات واضح ہوتے ہیں۔

30

امانت تحریک جدید کی اہمیت

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں بہت ہے کہ اس طرح تم کچھ اندوختہ بھی کر سکو گے۔ اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے، تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے۔ اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ یہ چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں جوں جوں تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

اپنی جملہ طبی ضروریات
اپنے ہومیو دواخانہ سے پورا کیجئے
آپ کا اپنا دواخانہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ترسیل زر اور استفسارات وغیرہ
سے متعلق
روزنامہ الفضل ربوہ
سے
خط و کتابت کیا کریں،

ولادت

۱۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری ہمشیرہ بشریٰ امین بیگم امین الرشید ہاشمی کے ہاں مورخہ ۱۵ راکتوبر ۶۸ء بمقام اوکاڑہ پہلا فرزند تولد ہوا ہے۔ عزیز نومولود شیخ نصیر احمد صاحب آف اوکاڑہ کا نواسہ اور قریشی رشید احمد صاحب ارشد ریٹائرڈ محاسب صدر انجمن احمدیہ کا پوتا ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی مبارک احمد صاحب ابن شیخ نصیر احمد صاحب کو بروز ہفتہ پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ ہر دو عزیزان کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے اور ان کے نیک صالح اور سلسلہ کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمادیں۔

۳۔ برادرم عزیزم امین الرشید ہاشمی منیجر کشتی محل جوہری۔ راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۳ ر نومبر کو بمقام جہلم پہلی دختر سے نوازا ہے جو کہ قریشی رشید احمد صاحب ارشد سابق محاسب صدر انجمن احمدیہ کی پوتی اور خواجہ محمد صادق صاحب آف جہلم کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری بھتیجی کو ہمارے خاندان کے لئے بابرکت فرمائے۔ خادمہ دین بنائے۔ اور عمر دراز بخشے۔

(امین الرشید ۲ علاء عالمگیر سٹریٹ اسلامیہ پارک لاہور)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر)

ظاہر اور باطن دونوں چیزیں مل کر انسان کو کامل بناتی ہیں

اگر یہ دونوں چیزیں ملائی نہ جائیں تو کوئی نتیجہ پیدا نہیں ہو سکتا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظاہر اور باطن دونوں کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اگر ہم دل میں خدا خدا کرتے ہیں مگر ظاہر میں نماز نہیں پڑھتے تو ہمارا دل سے محض خدا خدا کہنا دھوکا اور فریب ہوگا کیونکہ محبوب کی بات مانا کرتے ہیں رد نہیں کیا کرتے عجیب بات یہ ہے کہ ایک طرف تو ہم خدا تعالیٰ سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں اور دوسری طرف ہم اپنی محبت کا کوئی ثبوت پیش کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ اس نے کہا ہے سجدہ کرو۔ مگر ہم سجدہ کرنے کے لئے تیار بھی نہیں ہوتے۔ یا ظاہر میں تو نماز پڑھی جائے مگر دل خدا کی طرف متوجہ نہ ہو تو یہ بھی نماز نہیں ہوگا۔ بلکہ محض ایک ورزش کہلائے گی۔ جیسے ورزش سے سپاہی کا جسم مضبوط ہوتا ہے اسی طرح نماز سے اس کا جسم بھی مضبوط ہوگا۔ مگر اس کے دل میں نور ایمان پیدا نہیں ہوگا۔ کچھ عرصہ کی بات ہے۔ میں سکندرہ گیا تو ایک ہندو مجھ سے ملنے کے لئے آیا پارٹیشن کے موقعہ پر وہاں سے بھاگا نہیں تھا۔ کیونکہ اس کے مسلمانوں سے تعلقات تھے۔ میں نے اس سے کہا کہ تمہارے مسلمانوں سے دیر سے تعلقات چلے آرہے ہیں کبھی تم نے ان کے دین پر بھی غور کیا۔ وہ کہنے لگا سب مذاہب اچھی باتیں کہتے ہیں۔ ہمارا مذہب بھی اچھا ہے اور آپ کا مذہب بھی اچھا ہے۔ میں نے کہا اگر سب میں ایک جیسی باتیں ہیں تو پھر تم مسلمانوں کے ساتھ مل کیوں نہیں جاتے۔ آخر کوئی نہ کوئی فرق ہی ہے جس کی وجہ سے تم ہندو ہو اور ہم مسلمان۔ اگر دونوں مذاہب میں ایک جیسی باتیں پائی جاتی ہیں تو یا تم مسلمان بن جاتے یا ہم ہندو بن جاتے بہرحال کوئی نہ کوئی فرق ضرور تسلیم کرنا پڑے گا۔ جس کی وجہ سے ہم سمجھتے ہیں کہ ہمیں اپنا علیحدہ وجود قائم رکھنا چاہیئے پھر میں نے اس سے کہا کہ کبھی تم نے نماز اور دیگر عبادات کا اپنے مذہب کی عبادات سے مقابلہ کیا اور یہ دیکھا کہ ان میں سے کونسی عبادت زیادہ بہتر ہے۔ اس پر وہ کہنے لگا کہ کعبہ اور دیر تو دونوں دل میں ہیں کسی ظاہری نماز کی کیا ضرورت ہے۔ میں نے اُس سے پوچھا فرمائیے آپ شادی شدہ ہیں اس نے کہا ہاں۔ میں نے کہا بچے بھی ہیں۔ اس نے جواب دیا کہ بچے بھی ہیں۔ میں نے کہا کبھی بیوی بچوں کو پیار بھی کیا ہے اس نے کہا کیوں نہیں کیا۔ میں نے کہا اصل پیار تو دل میں ہوتا ہے۔ پھر آپ ظاہری پیار کیوں کرتے ہیں۔ اسی لئے کہ آپ سمجھتے ہیں اس پیار کی کوئی ظاہری علامت بھی ہونی چاہیئے۔ اگر بیوی سے پیار کرنے کے لئے آپ صرف دل کا پیار کافی نہیں سمجھتے۔ بچوں سے پیار کرنے کے لئے صرف دل کا پیار کافی نہیں سمجھتے بلکہ انہیں بوسہ بھی دیتے ہیں۔ تو خدا کے پیار کے معاملہ میں یہ آپ کیوں کہتے ہیں کہ کعبہ اور دیر تو دونوں دل میں ہیں کسی ظاہری عبادت کی ضرورت نہیں

بات یہ ہے کہ ظاہر اور باطن دونوں چیزیں مل کر انسان کو کامل بناتی ہیں اگر یہ دونوں چیزیں ملائی نہ جائیں تو کوئی نتیجہ پیدا نہیں ہو سکتا۔"

(تفسیر کبیر سورۂ عنکبوت ۳۳۸-۳۳۹)

ضروری گذارش

خاکسار کو مشرقی پاکستان میں احمدیت کے موضوع پر ایک مقالہ لکھنا ہے جس میں مجاہدین سلسلہ کے حالات کا تذکرہ بھی ہوگا جن احباب جماعت کو محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی سابق مبلغ امریکہ محترم جناب خان بہادر ابوالہاشم خان صاحب اور محترم مولوی مبارک علی صاحب بنگالی سابق مبلغ جرمنی کے حالات اور خدمات سلسلہ کا علم ہو وہ تفصیل کے ساتھ تحریری طور پر مجھے ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

(محمد انیس الرحمٰن صادق بنگالی متعلم درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ۔

لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

(بقیہ صفحہ ۵)

کی خاطر قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کامل اتباع کرنے کی پُر زور تلقین کی اور فرمایا لجنہ کے سپرد جو کام ہیں ان میں پہلا اور بنیادی کام قرآن اور اسکی صحیح تفسیر کا علم حاصل کرنا ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ تمام ممبرات لجنہ حضرت مسیح موعودؑ کے مقام کو پہچانیں، آپ کی وحی اور کشوف و رؤیا کا مطالعہ کریں۔ اور آپ کی کتابوں کو غور سے پڑھیں اور ان سے وہ سبق حاصل کریں جو آپ ہمیں دینا چاہتے ہیں۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ان چار ذمہ داریوں کا تذکرہ فرمایا جو اسلام کے غلبہ کے لئے جماعت احمدیہ کے ہر فرد پر عائد ہوتی ہیں اور بالآخر فرمایا ہماری زندگیوں کا مقصد وحید یہی ہے کہ ہمارا تعلق اپنے خدا سے قائم ہو جائے۔ خواہ اس راہ میں کتنی ہی قربانیاں دینی پڑیں اور کتنی ہی تکلیفیں برداشت کرنی پڑیں۔ یہ عارضی آرام اور یہ جھوٹی خوشیاں نہ ہمیں اچھی لگتی ہیں اور نہ ان سے کوئی پیار ہے۔ ہمیں تو اپنے رب سے پیار ہے وہی ہمارا محبوب اور وہی ہمارا مطلوب و مقصود ہے۔

اس خطاب کے اختتام پر حضرت اقدس نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد دوسرے دن کا پہلا اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ (حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب مصباح کے جلسہ سالانہ نمبر میں شائع ہو رہا ہے۔ انشاءاللہ)

درخواستِ دعا

میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ حامدہ سلمہا اللہ اہلیہ مکرم کلیم الدین صاحب امینی پدرز فیلڈ انگلستان میں بیمار ہیں۔ نیز مکرم کلیم الدین صاحب خوشدامن کے بڑے بھائی اقبال الدین صاحب امینی بھی بیمار رہتے ہیں اور بڑی پریشانی بھی ہے سب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے اور پریشانیوں سے نجات کے لئے بزرگان سلسلہ سے مؤدبانہ دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ نور الحق دارالرحمت ربوہ)

محترم بدرالدین صاحب ٹھیکیدار کا افسوسناک انتقال

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ۔ نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم بدرالدین صاحب ٹھیکیدار ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۸ء بروز سوموار بوقت سوا بارہ بجے دوپہر بعمر تقریباً ۶۱ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

دوسرے دن بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت محترم مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں مقامی دوستوں نے کثرت سے شرکت فرمائی۔ مرحوم بفضل تعالےٰ موصی تھے ان کی نعش کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا

مرحوم ۱۹۳۰ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے آپ صوم صلوٰۃ کے سختی سے پابند۔ دعا گو۔ خلیق، ملنسار اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ والہانہ محبت و عقیدت رکھتے تھے،

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلےٰ سے اعلےٰ مقام عطا فرمائے اور پس ماندگان کو ان کے نقش قدم پر چلنے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور دین و دنیا میں اللہ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴